بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۔ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۵ ذوالحجہ ۱۳۸۸ھ | ۴ امان ۱۳۴۸ ہش | ۴ مارچ ۱۹۶۹ء | نمبر ۵۱

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

یاد رکھو ہر خیر میں بھی مخفی طور پر شیطان کا ایک حصہ ہوتا ہے

اس لئے ضروری ہے کہ جو کام ہو اللہ کیلئے ہو اور جو بات ہو خدا کے واسطے ہو

"سب صاحبان متوجہ ہو کر سنیں۔ میں اپنی جماعت اور خود اپنی ذات اور اپنے نفس کیلئے یہی چاہتا اور پسند کرتا ہوں کہ ظاہری قیل و قال جو لیکچروں میں ہوتی ہے اس کو ہی پسند نہ کیا جاوے اور ساری غرض و غایت آکر اس پر ہی نہ ٹھہر جائے کہ بولنے والا کیسی جادو بھری تقریر کر رہا ہے، الفاظ میں کیسا زور ہے۔ میں اس بات پر راضی نہیں ہوتا۔ میں تو یہی پسند کرتا ہوں اور نہ بناوٹ اور تکلف سے بلکہ میری طبیعت اور فطرت کا بھی اقتضا ہے کہ جو کام ہو اللہ کیلئے ہو جو بات ہو خدا کے واسطے ہو۔ اگر اللہ کی رضا اور اس کے احکام کی تعمیل میرا مقصد نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے تقریریں کرنا اور وعظ سنانا تو ایک طرف میں تو ہمیشہ خلوت ہی کو پسند کرتا ہوں اور تنہائی میں وہ لذت پاتا ہوں جس کو بیان نہیں کر سکتا۔ مگر کیا کروں نبی نوع کی ہمدردی کھینچ کھینچ کر باہر لے آتی ہے اور اللہ تعالیٰ کا حکم ہے جس نے مجھے تبلیغ پر مامور کیا ہے۔ میں نے یہ بات کہ ظاہری قیل و قال ہی کو پسند نہ کیا جائے اس لئے بیان کی ہے کہ ہر خیر میں بھی شیطان کا حصہ رکھا ہوتا ہے پس انسان جب وعظ کیلئے کھڑا ہوتا ہے تو اس میں شک نہیں کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بہت ہی عمدہ کام ہے مگر اس منصب پر کھڑا ہونے والے کو ڈرنا چاہیئے کہ اس میں مخفی طور پر شیطان کا بھی حصہ ہے۔ کچھ تو واعظ کے بخرہ میں آتا ہے اور کچھ سننے والوں کے حصہ میں۔ اس کی حقیقت یہ ہے کہ جب واعظ وعظ کیلئے کھڑے ہوتے ہیں تو مقصد اور دلی تمنا یہ ہوتی ہے کہ میں ایسی تقریر کروں کہ سامعین خوش ہو جائیں ایسے الفاظ اور فقرات بولوں کہ ہر طرف سے واہ واہ کی آوازیں آئیں۔ میں اس قسم کی تقریر کرنے والوں کے مقاصد کو اس سے بڑھ کر نہیں سمجھتا۔ جیسے بھڑوے، بقال، قوال، گویئے یہی کوشش کرتے ہیں کہ انکے سننے والے انکی تعریفیں کریں۔"

(ملفوظات جلد اوّل ص۳۹۸ و ص۳۹۹)

اخبار احمدیہ

۔ ربوہ ۳ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

۔ ربوہ ۳ امان۔ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت تا حال ناساز ہے۔ گرد، میں انفیکشن چل رہی ہے۔ نیز کھانسی کی تکلیف بھی ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

۔ ربوہ ۳ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی عام طبیعت تو پہلے سے بہتر ہے لیکن آج شدید سر درد کی تکلیف ہے۔ احباب توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین۔

۔ ربوہ ۳ امان۔ حضرت سیدہ ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا کی عام طبیعت تو بہتر ہے لیکن کل سے ٹمپریچر ۹۹ ہو گیا ہے جس کی وجہ سے بے چینی ہے۔ احباب حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

۔ محترم حافظ عبدالحکیم صاحب صدر جماعت احمدیہ دادو سندھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ نیز ایک مقدمہ بھی درپیش ہے۔ حافظ صاحب موصوف ملتجی ہیں کہ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی عمر کے ساتھ زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق بخشے اور مقدمہ میں بھی باعزت کامیاب فرمائے آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۔ میری ہمشیرہ شہناز غفور سلمہا بنت محترم مولانا ابوالبشارت عبدالغفور صاحب مرحوم کا نکاح مکرم نصیر احمد صاحب طارق آف کراچی کے ہمراہ چھ ہزار روپیہ حق مہر پر از راہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یکم امان ۱۳۴۸ ہش مطابق یکم مارچ ۱۹۶۹ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس رشتہ کے دونوں خاندانوں اور سلسلہ کے لئے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(ہدایت احمد کاتب الفضل ربوہ)

مسعود احمد پبلشر نے دینُ الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۴ امان ۱۳۴۸ ہش

لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى

اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں واضح طور پر فرمایا ہے کہ انسان بغیر کوشش اور محنت کے کوئی مقصد حاصل نہیں کر سکتا۔ چنانچہ فرماتا ہے۔

لَيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى

یعنی انسان بغیر محنت اور مشقت کے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتا۔

حقیقت یہ ہے کہ اگر انسان کی فلاح اس کی کوشش پر نہ ہوتی تو قرآن کریم یا اور الٰہی ہدایت کے نزول کی کوئی وجہ ہی نہ ہوتی۔ ہدایت الٰہی تو اس لئے نازل ہوئی ہے کہ انسان بغیر کوشش کے کچھ حاصل نہیں کر سکتا اور اگر اس کوشش کی راہ نمائی نہ کی جائے۔ تو وہ غلط راستہ پر چل نکلتا ہے اللہ تعالےٰ نے جو یہ فرمایا ہے کہ دعا اس طرح مانگو۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ تو اس کے یہی معنے ہیں کہ انسان کو کسی نہ کسی راستہ پر چل کر کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔ اس لئے دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہم کو سیدھے راستہ پر رواں دواں کرے۔ تاکہ ہم جو کچھ حاصل کریں وہ ہماری فلاح کے لئے مددگار ہو۔ پھر اللہ تعالےٰ جو یہ فرماتا ہے کہ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اس میں بھی جو عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فرمایا گیا ہے اس سے بھی ثابت ہے کہ ایمان بغیر اعمال صالحہ کے کوئی فائدہ نہیں دے سکتا۔

پھر اللہ تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ

یعنی جب تک کوئی قوم خود اپنی حالت تبدیل کرنے کے لئے جدوجہد نہ کرے اللہ تعالےٰ بھی اس کی حالت کو تبدیل نہیں کرتا۔

حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان میں ہر قسم کی قوتیں جو زندگی کے قیام کے لئے ضروری ہیں رکھ دی ہیں۔ پھر اس کے سامنے ایک میدان رکھ دیا ہے جس میں اس کو ان طاقتوں کو استعمال کر کے اپنی زندگی کے قیام کے لئے سامان حاصل ہو سکتا ہے۔ جب تک انسان اس قابل نہیں ہوتا کہ ان قوتوں کو استعمال کرے۔ اس وقت تک کے لئے تو اللہ تعالےٰ نے ایسے سامان کئے ہیں کہ بغیر جدوجہد کے اس کو زندگی کے قیام کے لئے سامان ملتا رہے۔ مثلاً جب انسان ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالےٰ نے اس کو خوراک پہنچانے کی مشینری ماں کے پیٹ میں ہی لگا دی ہے۔ اور اس کو خود کچھ نہیں کرنا پڑتا۔ خوراک اس مشینری کے ذریعہ خود بخود بچہ کو پہنچتی رہتی ہے۔

یہ ایک ہی بات نہیں ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ماں کے پیٹ سے نکل کر بھی اگرچہ بچہ کو خوراک کے لئے کچھ حرکت ضرور کرنا پڑتی ہے۔ لیکن سانس کے ذریعہ جو ہوا کی اس کو ضرورت ہے۔ اس کے لئے بھی اس کو شعوری طور پر خود کچھ نہیں کرنا پڑتا۔ اسی طرح دل خود بخود اور دوسرے اعضا بھی خود بخود اپنا کام سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ ایسی ضرورتوں کے علاوہ انسان کو اپنی زندگی کے قیام کے لئے شعوری طور پر جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ کچھ عرصہ تک تو اس کو ماں باپ سے مدد ملتی رہتی ہے۔ لیکن جب وہ بڑا ہوتا ہے۔ تو یہ سہارے بھی ختم ہو جاتے ہیں اور اس کو اپنی سعی و کوشش پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ جب یہ صورت ہو جاتی ہے۔ تو وہ بغیر سعی و کوشش کے اپنی زندگی قائم رکھنے کے لئے کوئی سہارا نہیں پاتا۔ سوائے بیماری وغیرہ کی حالت کے کہ اس صورت میں عزیز و اقارب ڈاکٹر وغیرہ اس کی مدد کرتے ہیں۔

الغرض انسان جب رشد کو پہنچ جاتا ہے۔ تو اس کو کوشش۔ محنت اور مشقت کے بغیر زندگی بسر کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو وراثت میں دولت بھی مل جاتی ہے۔ ان کو بھی بغیر ہاتھ پاؤں ہلائے آرام نہیں مل سکتا۔ اور اگر وہ ایسا نہ کریں تو آخر وہ تباہ ہو جاتے ہیں۔ اسی طرح بعض دوسرے لوگ ہوتے ہیں۔ جو اپنی زندگی کاہلی اور سستی کے حوالے کر دیتے ہیں۔ اس طرح قومیں کاہل اور سست ہو جاتی ہیں۔ جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے۔ کہ ایسے افراد اور قومیں آخر کار تباہ ہو جاتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالےٰ انتباہ کرتا ہے کہ انسان بغیر جدوجہد کے جی نہیں سکتا۔ اور نہ قومیں پستی سے بچ سکتی ہیں۔ جب تک وہ خود کوشش نہ کریں۔ افراد کے سوانح اور قوموں کی تاریخ ہمارے سامنے ہے۔ ہم افراد کو برباد اور قوموں کو تباہ ہوتے دیکھتے ہیں اور ان بربادی اور تباہی کی بنیادی وجہ یہی ہوتی ہے۔ کہ ایسے افراد اپنے ہاتھ پاؤں ہلانا چھوڑ دیتے ہیں۔ اور ان قوتوں کو بیکار چھوڑ دیتے ہیں۔ جن کو استعمال کر کے وہ اپنے لئے سامان مہیا کر سکتے تھے۔ اور اس طرح قومیں جو سست اور کاہل ہو جاتی ہے۔ وہ تباہ ہو جاتی ہیں اور زمانہ انہیں کھا جاتا ہے۔ (باقی)

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مبغوض و ناپسندیدہ بات طلاق ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الطَّلَاقُ

(ابوداؤد کتاب الطلاق)

ترجمہ۔ حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حلال اور جائز باتوں میں سے اللہ تعالےٰ کو سب سے زیادہ مبغوض اور ناپسندیدہ بات طلاق ہے یعنی ضرورت کی بناء پر اس کی اجازت تو ہے لیکن ہے خدا کو سخت ناپسند۔

کیا آپ نے وقف جدید کا وعدہ اپنے امام کے حضور پیش کر دیا؟

احباب جلد از جلد دفتر ہذا کو اطلاع فرما دیں

احباب کو علم ہے کہ وقف جدید کا سال نو شروع ہوئے اب دو ماہ تقریباً گزر گئے ہیں۔ بے شک ایک کثیر تعداد نے اپنے وعدہ جات سے دفتر ہذا کو اطلاع دے دی ہے۔ مگر بہت سے اصحاب ایسے بھی ہیں۔ جنہوں نے اپنے وعدوں کے ساتھ ادائیگی بھی فرما دی ہے۔ لیکن ابھی تک ہر جماعت میں ایسے دوستوں کی تعداد بہت ہے۔ جن کی طرف سے کوئی وعدہ وصول نہیں ہوا۔ پس اے احباب محترم! کہ جن میں دین کی اہمیت کا احساس ہے اور جو موجودہ زمانے میں تربیت کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ آپ جلد از جلد اپنے وعدہ جات سے دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں۔ تاکہ اسے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں پیش کر کے آپ کے لئے۔ اور آپ کی نسلوں کے لئے دعا کی تحریک کی جا سکے۔

اے میرے اہل وفا! سستی کبھی گام نہ ہو

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت — یعنی — اسلام کی نشأۃِ ثانیہ

تقریر محترم شیخ مبارک احمد صاحب - بر موقع جلسہ سالانہ

مورخہ ۲۶ فتح ۱۳۴۷ ہش (۲۶ دسمبر ۱۹۶۸ء) کو جماعتِ احمدیہ کے ستترھویں جلسہ سالانہ کے پہلے روز کے دوسرے اجلاس میں محترم شیخ مبارک احمد صاحب نے مندرجہ بالا موضوع پر جو اہم تقریر فرمائی تھی اس کا مکمل متن افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(سورہ جمعہ)

در رہِ عشقِ محمدؐ ایں سر و جانم رود
ایں تمنا ایں دعا ایں ورد و ایں عزمِ صمیم

احمدیت کی غرض و غایت غلبۂ اسلام ہے

خاکسار کی تقریر کا موضوع "احمدیت (اسلام کی نشأۃِ ثانیہ)" ہے۔ حضرت بانیٔ احمدیت سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۸۹ء میں جس تحریک کی بنیاد رکھی اس کا نام احمدیت یا سلسلہ احمدیہ تجویز فرمایا۔ یہ نام دراصل دوسرے مسلمان فرقوں سے امتیاز کی غرض سے تھا ورنہ احمدیت حقیقی اسلام کا ہی دوسرا نام ہے اور خالصۃً اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور اس کے احیاء کے لئے اس تحریک کو جاری کیا گیا۔ بدقسمتی سے احمدیت کے متعلق بہت سی غلط فہمیاں لوگوں میں پائی جاتی ہیں اور یہ کوئی عجیب بات نہیں ہے الٰہی سلسلہ کے متعلق مخالفین صداقت کی طرف سے کئی قسم کی غلط فہمیاں پیدا کی جاتی رہی ہیں۔ احمدیت کی اصل غرض و غایت، احمدیت کے بنیادی مقاصد اس کی امتیازی خصوصیات اور احمدیت کی عملی جدوجہد کا اگر سرسری مطالعہ بھی کیا جائے تو یہ بات سورج کی طرح روشن نظر آتی ہے کہ احمدیت خالصۃً ایک آسمانی اور روحانی تحریک ہے جو اللہ تعالیٰ کے امام اور حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے مطابق آخری زمانہ میں اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور شریعتِ محمدیہ کے احیاء اور غلبۂ اسلام کے لئے جاری کی گئی۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت بانیٔ احمدیت سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بذریعہ الہام یہ اطلاع دی

يُحْيِي الدِّينَ وَيُقِيمُ الشَّرِيعَةَ

کہ دینِ اسلام کے احیاء اور شریعتِ محمدیہ کے قیام کے لئے آپ کو مامور کیا گیا ہے۔ قرآن کریم اور حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ کی قبل از وقت بیان کردہ پیشگوئیاں بھی اس حقیقت کو واضح کرتی ہیں کہ جس مامور من اللہ کے ذریعہ یہ تحریک جاری کی جاتی تھی اس کا اوّلین مقصد اسلام کا احیاء اور اسلام کا غلبہ تھا۔ حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان امتِ محمدیہ میں معروف ہے کہ

يَبْعَثُ اللّٰهُ فِي زَمَانِهِ الْبَاطِلَ كُلَّهُ إِلَّا الْإِسْلَامَ

کہ اللہ تعالیٰ اس کے زمانہ میں باقی تمام ملتوں اور مذہبوں کو باطل کر دے گا اور اسلام کو ثابت و قائم فرمائے گا۔ ایک دوسرے ارشاد میں حضور کا یہ فرمان منقول ہے کہ جب وہ مامور آئے گا تو صلیبی مذہب کا غلبہ ہوگا۔ وہ دلائل اور براہین سے صلیبی مذہب کے فتنہ کو پاش پاش کر دے گا اور حقیقی اسلام کے روشن چہرہ کی نورانی کرنوں سے دُنیا کو منور کرے گا۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ سورہ جمعہ کی ان آیات میں جو ابھی میں نے تلاوت کی ہیں فرماتا ہے کہ اسلام کی کامل ترقی اور اس کے کامل غلبہ کے لئے دو باتوں کی ضرورت ہے ایک دینِ اسلام اور شریعت کی کامل تکمیل

دوسرے دینِ اسلام کی کامل اشاعت من کل الوجوہ کی بات خود حضرت رسولِ اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے مقدر تھی چنانچہ آپ نے خدا تعالیٰ کی توفیق سے کامل اور مصفا وحی پا کر شریعتِ اسلامیہ کی ہر لحاظ سے تکمیل فرما دی اور

اَلْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ط

کی نداء سنائی۔

دوسری بات اسلام کی کامل اشاعت اور اس کے اکنافِ عالم میں غلبہ کے متعلق تھی جس کا ذکر وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ میں کیا گیا ہے اس کے متعلق جب آپ ہی سے استفسار کیا گیا تو آپ نے حضرت سلمان فارسی کے کندھوں پر ہاتھ رکھ کر فرمایا کہ جس وقت ایمان دنیا سے اُٹھ جائے گا تو لَنَالَهُ رَجُلٌ مِنْ أَبْنَاءِ فَارِسَ ایک فارسی النسل شخص ظاہر ہوگا اور وہ از سرِ نو ایمان اور دینِ اسلام کو دنیا میں قائم کرے گا اور اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کا ظہور ہوگا۔ یہ موعود اور معہود اللہ مسیح موعود اور امام مہدی کی صورت میں ظاہر ہونا تھا اور اس کی بعثت کا بنیادی مقصد اسلام کی کامل اشاعت اور دینِ اسلام کا احیاء اور اس کے غلبہ کے نام کو انجام دینا تھا چنانچہ قرآن کریم کی ایک دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ نے اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

(سورۂ صف)

یعنی آخری زمانہ میں جس مامور کے آنے کی اس آیت میں خبر دی گئی اور بتایا گیا کہ اس کے زمانہ میں احیاءِ اسلام اور اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور غلبہ کا کام تکمیل کو پہنچنا تھا وہ مسیح موعود اور امام مہدی ہے چنانچہ

(۱) حضرت امام ابن جریر رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیت کی تفسیر میں لکھا ہے:-

"هٰذَا عِنْدَ خُرُوجِ الْمَهْدِيِّ"

(تفسیر ابن جریر پارہ ۲۸ صفحہ ۱۵۴)

کہ دینِ اسلام کے احیاء اور غلبہ کا کام امام مہدی کے ظہور کے وقت میں ہوگا۔

(۲) پھر تفسیر جامع البیان میں لکھا ہے:-

"وَهُوَ عِنْدَ نُزُولِ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ" (جلد ۲۲)

کہ دینِ اسلام کے احیاء اور غلبہ کا کام مسیح موعود کے نزول کے بعد ہوتا ہے۔

(۳) تفسیر قادری میں لکھا ہے:-

"تاکہ غالب کردے اس دین کو علی الدین کلہا سب دین اور ملت پر حضرت عیسیٰ کے اترنے کے وقت"

یعنی اسلام کا غلبہ تمام ادیان پر مسیح موعود اور امام مہدی کے زمانہ میں ہوگا۔

(۴) شیعوں کی مشہور کتاب بحار الانوار میں لکھا ہے:-

"نَزَلَتْ فِي الْقَائِمِ مِنْ آلِ مُحَمَّدٍ"

(جلد ۱۳ صفحہ ۱۲)

کہ یہ آیت آل محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کے القائم یعنی امام مہدی کے بارہ میں نازل ہوئی ہے۔

(۵) پھر شیعہ اصحاب کی ایک معتبر کتاب "غایۃ المقصود" (جلد ۲ صفحہ ۱۲۳) میں لکھا ہے:-

"مراد از رسول دریں جا امام مہدی موعود است"

اس آیت میں هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ میں جو رسول موعود ہے اس سے مراد امام مہدی ہے۔

اُمت کے پہلے بزرگوں کے ان اقوال اور تشریحات سے ظاہر ہے کہ مسیح موعود اور امام مہدی قرآن کریم کی آیت هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ اور آیت وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا بِهِمْ کی رُو سے صرف اور صرف اس کام کے لئے دُنیا میں آنا تھا کہ اسلام کو دوبارہ تر و تازہ زندگی اور کامل غلبہ بخشے۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا دعویٰ

حضرت بانیٔ احمدیت سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عین وقت پر اور پیشگوئیوں کے مطابق مسیح موعود اور امام مہدی ہونے کا دعوےٰ کیا اور فرمایا :-

"مجھے خدا تعالےٰ کی پاک اور مطہر وحی سے اطلاع دی گئی ہے کہ میں اس کی طرف سے مسیح موعود اور مہدی اور اندرونی اور بیرونی اختلافات کا حکم ہوں۔"

(اربعین نمبر ۱ صفحہ ۴)

خطبہ الہامیہ میں آپ نے فرمایا :-

"اَیُّھَا النَّاسُ اِنِّیْ اَنَا الْمَسِیْحُ الْمُحَمَّدِیُّ وَ اَحْمَدُ الْمَھْدِیُّ"

یعنی اے لوگو میں ہی مسیح محمدی ہوں اور میں ہی احمد مہدی ہوں۔

چونکہ حضرت بانیٔ احمدیت سیدنا مرزا غلام احمد صاحب امتِ محمدیہ کے مسیح موعود اور مہدی معہود تھے اور مسیح موعود اور مہدی معہود کا کام پہلے سے قرآن کریم اور حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے متعین کر دیا ہے کہ وہ احیاءِ اسلام اور غلبۂ اسلام کے فریضہ کو انجام دے گا اور اسلام کی من کل الوجوہ اشاعت کا انتظام کریگا اس لئے یہ کہنا کہ آپ کی جاری کردہ تحریک احمدیت اسلام سے کوئی الگ تحریک ہے سراسر خلافِ حقیقت اور دور از کار بات ہے۔ احمدیت کسی نئے دین یا نئے مذہب یا نئی شریعت کا نام نہیں بلکہ تجدید اسلام، احیاء اسلام اور اسلام کی نشأۃِ ثانیہ اور اس کے کامل غلبہ کے فریضہ کو انجام دینا اس کا اصل کام ہے اور مسلمانوں کی اندرونی اصلاح اور ان کے اندر حقیقی ایمان اور زندہ روحانیت کا پیدا کرنا اس کا مقصود ہے اور اسلام پر بیرونی حملوں کی مدافعت کا کام اس تحریک کے ذمہ لگایا گیا ہے۔ دینِ اسلام سے ایک گہرا اور زندہ تعلق جو ہر ایک تعلق سے عزیز تر ہو پیدا کرنا احمدیت کی اصل غرض ہے۔ حضرت بانیٔ احمدیت علیہ الصلوٰۃ والسلام نے احمدیت سے وابستگی اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے جو دس شرائط مقرر فرمائی ہیں ان میں آٹھویں شرط آپ نے یہ مقرر فرمائی ہے۔

"دین اور دُنیا کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔"

پھر حضرت بانیٔ احمدیت علیہ السلام نے فرمایا کہ

روحانی طور پر دینِ اسلام کا غلبہ جو حجج قاطعہ اور براہینِ ساطعہ پر موقوف ہے اس عاجز کے ذریعہ مقدر ہے گو اس کی زندگی میں یا بعد وفات ہو اور اگرچہ دینِ اسلام اپنے دلائل حقہ کی رُو سے قدیم سے غالب چلا آیا ہے اور ابتداء سے اس کے مخالف رسوا اور ذلیل ہوتے چلے آئے ہیں لیکن اس غلبہ کا مختلف فرقوں اور قوموں پر ظاہر ہونا ایک ایسے زمانہ کے آنے پر موقوف تھا جو بباعث کھل جانے راہوں کے تمام دنیا کو ممالک متحدہ کی طرح بناتا ہو۔۔۔ پس خدا تعالےٰ نے اس احقر عباد کو اس زمانہ میں پیدا کر کے اور صدہا نشانِ آسمانی اور خوارقِ غیبی اور معارف و حقائق مرحمت فرما کر اور صدہا دلائل عقلیہ قطعیہ پر علم بخش کر یہ ارادہ فرمایا ہے کہ علم تعلیمات حقہ قرآنی کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج فرمائے۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۴۹۸ تا ۵۰۰)

حضرت بانیٔ احمدیت علیہ السلام کے اس فرمان سے ظاہر ہے کہ احمدیت کے قیام کا مقصد خالصۃً قرآن کریم کی تعلیمات حقہ کو ہر قوم اور ہر ملک میں شائع اور رائج کرنا ہے۔

آپ نے اپنی کتاب فتح اسلام میں اپنے آنے کی غرض یہ لکھی ہے :-

"تم اس سے تعجب مت کرو کہ خدا تعالےٰ نے اس ضرورت کے وقت میں اور اس گہری تاریکی کے دنوں میں ایک آسمانی روشنی نازل کی اور ایک بندہ کو مصلحت عام کے لئے خاص کر کے بغرض اعلائے کلمۂ اسلام و اشاعت نور حضرت خیر الانام اور تائید مسلمانوں کے لئے اور نیز ان کی اندرونی حالت کو صاف کرنے کے ارادہ سے دنیا میں بھیجا۔"

ان اقتباسات سے ظاہر ہے کہ احمدیت کوئی نیا مذہب نہیں بلکہ اس کی غرض و غایت خالصۃً کلمۂ اسلام کی بلندی اور اشاعتِ قرآن اور تعلیماتِ اسلامیہ کا قیام اور حضرت خیر الانام رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے نُور سے دُنیا کو منور کرنا اور مسلمانوں کی تائید و امداد اور ان کے اندرونی روحانی مفاسد کی اصلاح اور صحیح نظریات کو قائم کرنا ہے اور دشمنانِ اسلام کے حملوں سے اس کی حفاظت اور مدافعت ہے۔

(باقی)

انصار اللہ پر نئی ذمہ داری

دفتر دوم تحریک جدید کے معیار کو نمایاں ترقی دی جائے

تحریکِ جدید کے مالی جہاد کو ترقی دینے کے لئے یوں تو ہر فرد جماعت مکلّف ہے لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امسال خصوصاً انصار اللہ کو ایک نئے زاویہ سے مکلّف فرمایا ہے۔ انصار بھائی توجہ سے حضور کا ارشاد نوٹ کریں۔ فرمایا :-

"اس کے لئے جو تدبیریں میں بتا رہا ہوں وہ علاوہ دعا کے یہ ہے کہ ہم دفتر دوم کے اخلاص کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کریں اور ان کی اوسط کو انیس سے بڑھا کر تیس تک لے جائیں۔"

اس ارشاد کی روشنی میں انصار اللہ کو چاہیئے تھا کہ اپنی مساعی کی معین رپورٹ مرکز میں باقاعدگی سے بھجواتے مگر سوائے چند جماعتوں کے مجلس نے اس ضمن میں کوئی رپورٹ نہیں بھجوائی۔ بے شک اکثر مجالس نے بفضلہ تعالےٰ کام ضرور کیا ہوگا مگر کام کرنے کے بعد رپورٹ نہ بھجوانا بھی محلِّ نظر ہے۔ سو انصار اللہ کے عہدیداران حضرات سے درخواست ہے کہ وہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء مبارک کے مطابق کام کو سنبھال لیں اور اس کی رپورٹ ہر ماہ باقاعدگی سے مرکز کو بھجواتے رہیں۔

قائد تحریکِ جدید
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

پوسٹ آفس
سیونگ بینک

جو پشت ہا پشت سے آپ کی اور آپ کے خاندان کی امانت اور دیانت سے مسلسل خدمت کرتا رہا ہے آپ کا جانا پہچانا اور آزمایا ہوا ہے۔

آج اس کی دس ہزار ۱۰،۰۰۰ سے زیادہ شاخیں بڑے بڑے شہروں کے علاوہ چھوٹے چھوٹے گاؤں میں بھی آپ کی خدمت کے لئے موجود ہیں۔

۵٪ [illegible]

آج ہی صرف ۲ دو روپیہ سے سیونگ کا کھاتہ کھلوایئے

آپ سب کا بینک
پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

PRESTIGE D.S.P.407/108

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی فضیلت

مکرم محمد انیس الرحمان صاحب آف مشرقی پاکستان :-

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

یعنی اللہ تعالےٰ اور اس کے فرشتے رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان لانے والو تم بھی اس رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجا کرو۔

اس آیت سے درود شریف پڑھنے کی اہمیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے اور اس کے ذریعہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام اور آپ کی عظمت کا بھی احساس ہوتا ہے۔ آپ پر درود بھیجنا اپنی بہتری کا سامان اور نجات کا سرمایہ پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ کیونکہ تمام فضلتیں اور برکتیں حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور آپ کی اتباع سے ہی حاصل ہوتی ہیں۔ آپ سے محبت اور عشق پیدا کرنے کے نتیجہ میں ایک مومن خدا تعالےٰ کا قرب اور اس کا دیدار حاصل کر سکتا ہے اور ترقی کے منازل طے کر کے بلندی کے اعلیٰ مقام پر فائز ہونا اس کے لئے ممکن ہوتا ہے۔

اللہ تعالےٰ نے رسول کریم کی اتباع کو قرب الٰہی کے لئے ضروری قرار دیا ہے اور اس کے ساتھ نجات کو وابستہ کر دیا ہے۔ اگر کوئی خدا تعالےٰ تک پہنچنا چاہتا ہے تو اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ آپ کی اتباع کامل رنگ میں کرے تمام روحانی برکات کو حاصل کرنے کا موثر اور مجرب طریق یہی ہے کہ آنحضرت کے مشن کی کامیابی کے لئے دعا کی جائے اور آپ پر کثرت سے درود بھیجا جائے۔ اس زمانہ کے مرسل اور مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس نسخہ کو خود آزمایا اور بتایا ہے کہ مجھے جو کچھ ملا ہے وہ صرف اور صرف حضرت رسول کریم کی کامل اتباع سے ملا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے آقا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجا کرتے تھے۔ حضور نے خود فرمایا :-

"ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ درود شریف پڑھنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالےٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں وہ بجز وسیلہ نبی کریم کے نہیں مل سکتیں جیسا کہ قرآن کریم میں آتا ہے وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا ہے کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے سے اور دوسرا بیرونی راستے سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے کندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں ھٰذَا مَا صَلَّیْتَ عَلٰی مُحَمَّدٍ

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۱۲۸)

درود کی فضیلت از روئے احادیث

درود شریف پڑھنے کی فضیلت کا ذکر احادیث میں بھی آتا ہے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس پر دس دفعہ برکت نازل کرتا ہے اور اس کے دس درجے بڑھائے جاتے ہیں اور دس بدیاں دور کی جاتی ہیں

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے روز میرے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو تم میں سے مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا

حضرت علی کرم اللہ وجہہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ وہ شخص بخیل ہے۔ جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے۔ اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(رواہ الترمذی)

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ آپ پر درود کس طرح بھیجا جائے اس بارے میں واضح ہو کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا۔ تو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ ہم آپ پر کس طرح درود بھیجا کریں۔ اس پر حضور نے فرمایا ہے کہ تم یہ درود پڑھا کرو۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ہمیں آنحضرت پر کثرت سے درود بھیجنے کی توفیق عطا فرما دے۔ تاکہ ہم اس دنیا اور اخروی زندگی میں سرخروئی حاصل کر سکیں آمین ثم آمین۔

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے یکم یا سات فروری تبلیغ ہفتہ وصولی منانے کی تحریک کی گئی تھی۔ امید ہے قائدین مجالس نے اپنے اپنے حلقہ میں اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کے لئے پوری کوشش کی ہوگی۔ لیکن ابھی تک چند مجالس کی طرف سے ہفتہ وصولی کی رپورٹ اور وصول شدہ رقم مرکز میں موصول ہوئی ہے بقیہ تمام قائدین سے درخواست ہے کہ ہفتہ وصولی کی رپورٹ اور وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں۔

مہتمم مال

خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹھی کا حوالہ اور اپنا پتہ خوشخط لکھا کریں۔

جماعت احمدیہ بھکر کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۹/۱/۴۹ کو بعد از نماز جمعہ جماعت احمدیہ بھکر ضلع میانوالی کا ایک خصوصی اجلاس خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مغربی افریقہ سے حال ہی میں واپس آنے والے مبلغ چوہدری عبدالشکور صاحب نے نصف گھنٹہ میں دلچسپ تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر بہت توجہ اور انہماک سے سنی گئی۔ تقریر کے اختتام پر ہمارے نہایت مخلص احمدی بھائی ملک ممتاز احمد صاحب نے جملہ حاضرین جلسہ کے لئے چائے کا انتظام کیا۔ ملک صاحب موصوف اپنے بچے کی علالت کی وجہ سے بہت پریشان ہیں کیونکہ مرض کی تشخیص ہی نہیں ہو سکی۔ اس لئے احباب جماعت احمدیہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ بچے کو کامل صحت عطا فرمائے۔

محمد اسحاق صدر جماعت احمدیہ بھکر

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

خدا تعالےٰ کے فضل سے امسال گذشتہ سال کی نسبت مجالس خدام الاحمدیہ کی طرف سے ماہ صلح (جنوری) کی آمدہ رپورٹوں کی تعداد میں خوشکن اضافہ ہوا ہے۔ تاہم ایسی بہت سی مجالس ہیں۔ جن کی طرف سے ابھی تک اس ماہ کی رپورٹیں مرکز میں موصول نہیں ہوئیں۔ ایسی مجالس کو چاہیئے کہ وہ اب ان دونوں ماہ یعنی صلح اور تبلیغ (جنوری اور فروری) کی رپورٹیں مقررہ فارمول پر جلد بھجوائیں

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

وقف عارضی کی فہرست

۴۲۹۱ مکرم نذیر احمد ناصر۔ وکالت دیوان۔ ربوہ
۴۲۹۲ " ملک حافظ عبدالحفیظ صاحب اعوان۔ بہاولپور
۴۲۹۳ " ملک محمد اکرم صاحب۔ دارالعلوم ربوہ
۴۲۹۴ " منور احمد صاحب دارالرحمت "
۴۲۹۵ " چوہدری لال دین صاحب باب الابواب ربوہ
۴۲۹۶ " قریشی محمد حنیف صاحب قمر علوی۔ کوٹلی آزاد کشمیر
۴۲۹۷ " محمد صدیق صاحب چک ۵ گھنگ۔ ضلع جھنگ
۴۲۹۸ " منشی محمد عبداللہ صاحب ککی نو۔ ضلع جھنگ
۴۲۹۹ " محمد بشیر صاحب خادم۔ دارالصدر ربوہ
۴۳۰۰ " نعمت اللہ صاحب جاوید چک ۹۸ شمالی۔ سرگودھا
۴۳۰۱ " مالک اللہ دتہ صاحب " "
۴۳۰۲ " شیخ خادم حسین صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ
۴۳۰۳ " کریم بخش صاحب دارالرحمت "
۴۳۰۴ " میر الدین صاحب دارالصدر ربوہ
۴۳۰۵ مکرم رفیق احمد صاحب جاوید دارالصدر ربوہ
۴۳۰۶ " پروفیسر حمید احمد صاحب ٹی۔ آئی کالج "
۴۳۰۷ " حبیب اللہ صاحب دارالعلوم "
۴۳۰۸ " راجہ فضل الٰہی صاحب " "
۴۳۰۹ " عبدالبصیر صاحب نون سرگودھا
۴۳۱۰ " محمد یوسف صاحب یاسین جامعہ احمدیہ ربوہ
۴۳۱۱ " عبدالقدیر صاحب دارالرحمت "
۴۳۱۲ " چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ
۴۳۱۳ " محمد ہارون خان صاحب دارالصدر ربوہ
۴۳۱۴ " محمد اقبال شاہ دارالرحمت "
۴۳۱۵ " محمد رشید شاہ دارالرحمت "
۴۳۱۶ " کرم النساء صاحبہ شرفت ظفر میڈیکل ہال کوٹلی آزاد کشمیر
۴۳۱۷ " منشی بشیر احمد صاحب دارالنصر ربوہ
۴۳۱۸ " ماسٹر محمد اسماعیل صاحب ٹیلر گولبازار "
۴۳۱۹ " کنور مطلوب احمد صاحب دارالرحمت "
۴۳۲۰ " محمد عبداللہ کاظم کریانہ گولبازار "
۴۳۲۱ " محمد اشرف صاحب دارالصدر "
۴۳۲۲ " نذیر احمد صاحب مبشر دارالیمن "
۴۳۲۳ " فضل کریم صاحب تبسم دارالرحمت "
۴۳۲۴ " عبدالغفور صاحب " "
۴۳۲۵ " محمد شریف صاحب دکاندار دارالصدر "
۴۳۲۶ " مجید احمد خان صاحب عارف دارالرحمت "
۴۳۲۷ " عبدالمغنی صاحب زاہد " "
۴۳۲۸ " نصیر احمد صاحب تنویر مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ
۴۳۲۹ " چوہدری نور احمد صاحب چک ۲۱۹ ربیع ضلع لائلپور
۴۳۳۰ " شریف احمد صاحب دارالنصر ربوہ
۴۳۳۱ " محمد شفیع صاحب دارالیمن "
۴۳۳۲ " محمد ارشد طارق صاحب دارالنصر "
۴۳۳۳ " ملک محمد بشیر صاحب جوئیہ چک ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا
۴۳۳۴ " ناصر احمد صاحب۔ دارالسلام۔ دہلی دروازہ لاہور
۴۳۳۵ " قریشی نور الحق صاحب تنویر دارالرحمت ربوہ
۴۳۳۶ " چوہدری فضل کریم صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور
۴۳۳۷ " سردار محمد صاحب " " "

قرارداد تعزیت

مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کا یہ اجلاس مکرم و محترم میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کی وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و الم کا اظہار کرتا ہے۔ محترم میاں صاحب راولپنڈی کی جماعت کے کافی عرصہ تک امیر رہے اور گرانقدر خدمات بجا لانے کی توفیق پائی۔ مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتھ آپ کو دلی انس تھا۔ آپ کی امارت کے زمانہ میں مجلس کو آپ کی مشفقانہ سرپرستی حاصل رہی۔ اور مجلس آپ کے دلی تعاون سے مستفید ہوتی رہی۔ آپ ایک سچے خادم دین تھے اور خدام دین کے ساتھ بیحد پیار کرنے والے وجود تھے۔ یہ صفت آپ میں بدرجہ اتم موجود تھی۔ دنیوی جاہ و حشمت کے مقابل پر۔ ایک خادم سلسلہ کو آپ زیادہ عزت دیتے تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خادم دین تھے اور ہمیشہ علم سیکھنے کی نصیحت اپنے حلقہ احباب میں کرتے رہتے تھے۔ دو تین بار آپ کو جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تقریر کرنے کا موقعہ ملا۔ جسے آپ نے خوب نبھایا۔ اور وہ تقاریر آپ کی یادگار کے طور پر رہیں گی۔

ہم اراکین مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی کو اپنے نہایت ہی شفیق اور مہربان امیر کی وفات حسرت آیات کی خبر سے دلی صدمہ پہنچا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور بلندی درجات عطا فرمائے۔ نیز آپ کی بیگم صاحبہ اور تمام بچوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز آپ کی بیگم صاحبہ اور تمام بچوں کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ بلاشبہ آپ ایک سچے خادم دین اور سلسلہ کا بہت درد رکھنے والے بزرگ تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

(مبارک احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ راولپنڈی)

اعلان نکاح

خاکسار کے لڑکے عزیزی مرزا نصیر احمد کا نکاح عزیزہ زرینہ اختر بنت مختار محمود صاحب کے ہمراہ ایک ہزار مہر پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ۲۸ فروری ۶۹ء بعد از نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک کرے۔

(مرزا محمد حسین چیمہ مسیح)

درخواست ہائے دعا

میرے فرزند محترم شیخ عبدالرشید صاحب غالب آف زرعی ترقیاتی بینک آف پاکستان خدا تعالیٰ کے خاص فضل و رحم سے ایک لمبی اور تشویشناک علالت کے بعد صحتیاب ہو گئے ہیں۔ کسی حد تک پاؤں اور بازو میں کمزوری ابھی باقی ہے احباب جماعت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(اہلیہ کیپٹن شیخ نور الدین صاحب ۱۔ دارالفضل ربوہ)

۲۔ مکرم عبدالباری صاحب ناظم مال مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کا سول ہسپتال کوئٹہ میں گلے کا اپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۴۳۳۸ مکرم قریشی رحمت علی صاحب کرتو۔ ضلع شیخوپورہ
۴۳۳۹ " چوہدری نیاز احمد صاحب دودھ۔ ضلع سرگودھا
۴۳۴۰ " نذیر احمد صاحب۔ بیلال۔ ضلع گجرات
۴۳۴۱ " سعید احمد صاحب احمد نگر۔ ضلع جھنگ
۴۳۴۲ " محمد اسلم صاحب شاد۔ چک منگلا۔ ضلع سرگودھا
۴۳۴۳ " محمد یوسف صاحب مبشر دارالیمن ربوہ

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

دعائے مغفرت

(۱) خاکسار کے چچا میاں فضل الٰہی صاحب ریٹائرڈ ڈسپنسر مورخہ ۱۷/۲/۶۹ کو شورکوٹ شہر میں حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم حضرت مولوی محمد بدرالدین صاحب ہیڈ ماسٹر ملتان (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) کے فرزند اصغر تھے۔ اپنے پیچھے تین لڑکے اور ایک لڑکی بطور یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمادیں کہ مولا کریم مرحوم کی مغفرت اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے اور ہر طرح سے ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

(سلیم اختر جلفہ سلطان پورہ لاہور)

۲۔ محترم چوہدری عبدالرحمٰن صاحب آف کریام (جالندھر) حال چک نمبر ۸۸ ج ب (لائل پور) مورخہ ۲۰ جنوری ۱۹۶۹ء بوقت ۱۰ بجے شب انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم کے والد چوہدری مولا بخش صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص صحابی تھے۔ جب ۱۹۰۳ء میں انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کو بیعت کا خط لکھا تو مرحوم کا نام بھی اس میں درج کر دیا۔ اس وقت آپ کی عمر صرف ۹ سال تھی۔ اس طرح آپ بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعاؤں سے فیض یاب ہوئے۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ اور عبادت گزار اور مستجاب الدعوات بزرگ تھے۔ جماعت احمدیہ کریام میں قبل پارٹیشن نائب امیر تھے۔ اور یہاں چک ۸۸ ج ب میں آباد ہونے کے بعد کئی سال تک پریذیڈنٹ کے عہدہ پر فائز رہے۔

آپ نے پہلی جنگ عظیم کے دوران ۶ سال تک فوج میں ملازمت کی۔ بعدہٗ محکمہ کوآپریٹو سوسائٹی میں سب انسپکٹر کے عہدہ پر نہایت محنت اور دیانتداری سے خدمت سرانجام دی۔

دوست دعا فرمادیں کہ خدا تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے آمین۔ اور آپ کے پسران محترم چوہدری عبدالمنان خان صاحب اور چوہدری عبدالحی خان صاحب اور دختر کو خدا تعالیٰ صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین۔

(احمد دین بی اے۔ از لائل پور)

قرارداد تعزیت

جماعت احمدیہ اسلام آباد کا یہ ہنگامی اجلاس ——— مکرم محترم میر لطیف اللہ صاحب مرحوم آف کویت جو ہماری جماعت کے ایک مخلص دوست مکرم ملک حفیظ الرحمٰن صاحب کے خسر تھے کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ محترم میر صاحب مرحوم بہت ہی خوبیوں کے مالک نیک اور صالح انسان تھے جماعت احمدیہ اسلام آباد اس صدمہ پر مرحوم کے والدین مرحوم کی اہلیہ صاحبہ محترمہ۔ نیز مکرم ملک حفیظ الرحمٰن صاحب سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہے کہ وہ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے۔ اور درجات بلند کرے نیز مرحوم کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرماتے ہوئے ان کے زخمی دلوں پر اپنی رحمت کا پھایا رکھے۔ آمین (امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد)

شغل اور بیسیم سے ہونے والا جانوروں کا

مہلک اپھارہ

اکسیر اپھارہ کے صرف ایک پیکٹ سے منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے غیر مفید ہونے پر قیمت واپس کر دینے کی رعایت۔

فی پیکٹ ۱/- درجن پر ۳۳ فی صد کمیشن

۲ درجن پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل گولبازار ربوہ

مرغی خانہ

ڈاٹ لیگھارن نسل کے سال بھر متواتر انڈے دینے والے چوزے اور بچانے والے انڈے خلیل پولٹری فارم ربوہ سے حاصل کریں۔ چوزے حاصل کرنے کے لئے جلد آرڈر بک کروائیں۔

ریٹ چوزے ۱۵۰ روپے سینکڑہ بچانے والے انڈے ۶ روپے درجن۔

(منیجر خلیل پولٹری فارم ربوہ)

امانت تحریک جدید کی اہمیت

(کے متعلق)

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے۔ اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں درج کیا جا سکتا ہے۔ یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

حکومت مغربی پاکستان ——— ڈائریکٹریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل سٹور (جیسا کہ ہر ٹنڈر کے سامنے ظاہر کیا گیا ہے) کی سپلائی کے لئے سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں:۔

ٹنڈر زیادہ سے زیادہ ہر ٹنڈر کے سامنے دی گئی مقررہ تاریخ کے دس بجے صبح تک اس دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ ٹنڈر اسی روز ٹھیک گیارہ بجے قبل دوپہر ان ٹنڈر دہندگان کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ جو وہاں موجود ہونا چاہیں ٹنڈر نامہ مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں۔ یہ فارم ڈائریکٹریٹ آف انڈسٹریز اینڈ کامرس مغربی پاکستان لاہور کے کیشئر سے یا کراچی اور پشاور میں اس کے علاقائی دفاتر سے ٹنڈر کی ذیل میں درج شدہ نقد قیمت ادا کر کے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ جو ناقابل واپسی ہوگی ٹنڈر کی قیمت کے طور پر پوسٹل سٹیمپس اور پوسٹل آرڈرز قابل قبول نہ ہوں گے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	سٹور کی مختصر کیفیت	مقدار	مقررہ تاریخ	ٹنڈر کی قیمت	زرضمانت
۱-	AD/391-H-960/18443	ورکشاپ ایکوپمنٹ	مختلف النوع	۱۲ ۴/۶۹	۱۰/- روپے	NIL
۲-	AD/391-H-131/16760	لیبارٹری ایکوپمنٹ	"	۱۲ ۴/۶۹	۵/- روپے	"
۳-	M/19802	پمپنگ سیٹس	"	۱۲ ۲/۶۹	۱۰/- روپے	"

(پرچیز آفیسر (پروگریس)

برائے ڈائریکٹر آف انڈسٹریز اینڈ کامرس

مغربی پاکستان۔ لاہور

INF(L)531

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں۔

خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی کرنے والوں کی چار علامات

خشیتِ الٰہی۔ صبر و استقامت، اقامۃ الصلوٰۃ، انفاق فی سبیل اللہ

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الحج کی آیت وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس آیت میں خدا تعالیٰ کے حضور عاجزی کرنے والوں کی چار علامات بتائی گئی ہیں۔

اوّل یہ کہ اللہ تعالیٰ کا نام آنے پر ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں۔

دوم خدا تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کے آنے پر وہ ان کو بخندہ پیشانی برداشت کرتے ہیں۔

سوم باجماعت نمازیں ادا کرتے ہیں

چہارم ان کو خدا تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ بھی ملتا ہے اس کا ایک حصہ وہ اس کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں۔

اس جگہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں صرف روپیہ ہی شامل نہیں کہ ان کچھ روپے خدا تعالیٰ کی راہ میں دے کر اپنے فرض کو ادا کرنے والا سمجھا جا سکے بلکہ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں اس کی آنکھیں بھی شامل ہیں۔ اس کا دماغ بھی شامل ہے۔ اس کے کان بھی شامل ہیں اس کی ناک بھی شامل ہے اس کے ہاتھ اور پاؤں بھی شامل ہیں اس کا دھڑ بھی شامل ہے۔ پھر مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں اس کا مکان بھی شامل ہے وہ گندم بھی شامل ہے جو وہ استعمال کرتا ہے بلکہ وہ مویشی اور گائیں اور گڑ بھی شامل ہیں جو زمیندار پیدا کرتا ہے اس میں کوئی شبہ نہیں کہ روپیہ خرچ کر کے ایک شخص مالی قربانی کرنے والا قرار پا سکتا ہے۔ لیکن شریعت صرف مالی قربانی کا حکم نہیں دیتی بلکہ شریعت یہ کہتی ہے کہ ہم نے تمہیں جو کچھ دیا ہے اس کا ایک حصہ تم خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرو۔ پس اگر کوئی شخص اپنی ساری جائداد بھی چندہ میں دے دیتا ہے لیکن اس کی آنکھیں خدا تعالیٰ کے بندوں کی خدمت میں حصہ نہیں لیتیں۔ اس کے ہاتھ پاؤں خدا تعالیٰ کے بندوں کی خدمت میں حصہ نہیں لیتے تو وہ یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں نے اپنی ساری جائداد دے کر اپنے فرض کو ادا کر دیا ہے۔ یہ چیز منطق تو کہلائیگی لیکن دین نہیں کہلائے گا۔ دین کا تقاضا پورا کرنے کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے سارے جسم کو خدا تعالیٰ کے بندوں کی خدمت کے لئے استعمال کرے۔

احادیث میں آتا ہے کہ قیامت کے دن جب تمام انسان خدا تعالیٰ کے سامنے پیش ہوں گے تو وہ بعض لوگوں سے کہے گا کہ اے میرے بندو میں بھوکا تھا تم نے مجھے کھانا کھلایا میں پیاسا تھا تم نے مجھے پانی پلایا میں ننگا تھا تم نے مجھے کپڑے پہنائے میں بیمار رہا تم نے میری تیمارداری کی اس لئے جاؤ اور میری جنت میں داخل ہو جاؤ وہ بندے کہیں گے تو یہ تو بھلا ہماری کیا طاقت تھی کہ ہم تجھے کھانا کھلاتے یا پانی پلاتے یا کپڑے پہناتے یا بیماری پر تیری عیادت کرتے۔ پس تو ان تمام باتوں سے پاک ہے وہ فرمائے گا یہ درست ہے لیکن جب میرا ایک ادنےٰ سے ادنےٰ بندہ تمہارے پاس آیا اور وہ بھوکا تھا تو تم نے اسے کھانا کھلایا تو گویا مجھے ہی کھانا کھلایا اور اسی طرح جب میرا ایک ادنےٰ سے ادنےٰ بندہ تمہارے پاس آیا اور وہ پیاسا تھا اور تم نے اسے پانی پلایا تو گویا تم نے مجھے ہی پانی پلایا۔ اسی طرح جب تم نے ایک ننگے کو کپڑا پہنایا یا ایک بیمار کی تیمارداری کی تو تم نے ایک بندے کو کپڑا نہیں پہنایا یا ایک بندے کی تیمارداری نہیں کی بلکہ درحقیقت تم نے مجھے کپڑا پہنایا اور تم نے میری تیمارداری کی اس لئے جاؤ اور میری جنت میں داخل ہو جاؤ۔

غرض مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ میں اس امر کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ ایک مومن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے جس قدر طاقتیں اور قوتیں ملی ہوئی ہیں اس پر فرض ہے کہ وہ اپنی ہر طاقت کو بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے صرف کرے اور صرف اس امر پر خوش نہ ہو جائے کہ اس نے روپیہ دے دیا تھا یا نماز پڑھ لی تھی یا روزہ رکھ لیا تھا۔"

(تفسیر کبیر سورۃ حج صفحہ ۵۲-۵۳)

محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری احمد جان صاحب وفات پا گئیں

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

محترمہ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی ۱۰ ذوالحجہ ۱۳۸۸ ہجری۔ مطابق ۲۷ فروری ۱۹۶۹ء بروز جمعرات عید الاضحیہ کی شام کو ۵½ بجے اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے وفات پا گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحومہ کا جنازہ ۲۸ فروری اور یکم مارچ بروز جمعہ و ہفتہ کی درمیانی رات ربوہ لایا گیا۔ یکم مارچ بروز ہفتہ دس بجے صبح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد اور دیگر اہل ربوہ کثیر تعداد میں شریک ہوئے۔ حضور نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ بعدہٗ جنازہ کو بہشتی مقبرہ لے جا کر نعش کو وہاں سپرد خاک کیا گیا۔ قبر پر محترم مولانا ابو العطاء صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کرائی۔

مرحومہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی حضرت منشی عبد العزیز صاحب اوجلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنہیں حضور علیہ السلام کے ۳۱۳ اصحاب کبار میں شمولیت کا شرف حاصل تھا کی صاحبزادی، حضرت بابا محمد حسن صاحبؓ واعظ موصی نمبر اوّل کی بھتیجی، حضرت مولوی محمد الدین صاحب صدر، صدر انجمن احمدیہ کی لبنیٰ بہن اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب ناظر دیوان کی ماموں زاد بہن تھیں۔ آپ کو حضرت سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ مرحومہ حرم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بچوں کی رضاعی والدہ ہونے کا شرف بھی حاصل تھا۔ لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی ممبرات میں سے تھیں۔ کلکتہ، لکھنؤ، کوئٹہ، راولپنڈی وغیرہ مقامات میں لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری اور صدر کی حیثیت سے خدمات بجا لانے کی توفیق ملتی رہی۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد سے بہت محبت و عقیدت کا تعلق رکھتی تھیں اور ان کی خدمت بجا لانے میں سرشار رہتی تھیں۔ مرحومہ نے تین لڑکے اور چھ لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے اور اپنے خاص مقام قرب سے نوازے نیز پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

قائدین اضلاع متوجہ ہوں!

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نونہالانِ احمدیت کی تربیت کے لئے ہر احمدی بچے کا وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہونا ضروری قرار دیا ہے وقف جدید کا نیا سال شروع ہو چکا ہے تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے بچوں کو اس بابرکت تحریک میں ضرور شامل کریں اور وعدہ لکھوا کر ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں۔

قائدین اضلاع کی خدمت میں پُرزور درخواست ہے کہ وہ پوری کوشش اور جدوجہد فرما کر سو فیصد اطفال سے وعدہ جات حاصل کر کے جلد از جلد مرکز میں بھجوائیں۔ اور ان کی ادائیگی کروانے کے لئے بھی باقاعدہ کوشش فرماتے رہیں۔ آپ سب کے تعاون اور ہمت و کوشش کی اشد ضرورت ہے۔

براہ مہربانی اس بابرکت تحریک کو کامیاب بنانے کے لئے سعی بلیغ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

سیکرٹری مال وقف جدید
اطفال الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴